





PLEASE DO NOT REMOVE  
CARDS OR SLIPS FROM THIS POCKET

---

UNIVERSITY OF TORONTO LIBRARY

---

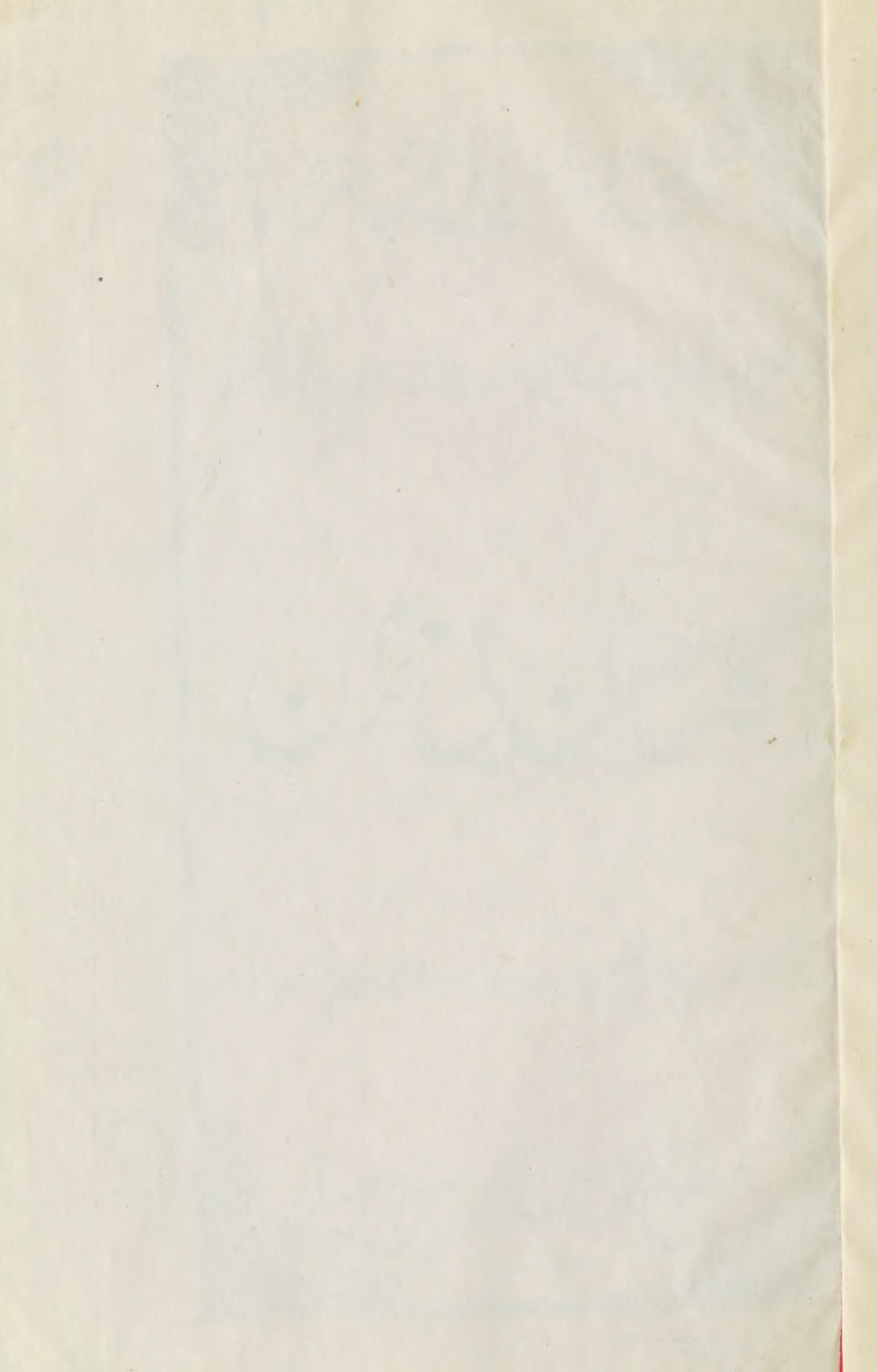
PK  
2199  
B45G8

Bekhud, Hadi 'Ali  
Gulistan-i be-khizan













۳۵۱  
بتوفیق ایزد الممن تجلی بخش مهر سخن

نظم لایزال کلام بلاغت بے نظیر مطبوع نازک خیالان جهان مسما

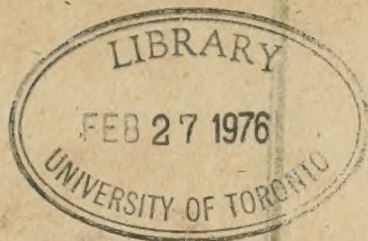
# گلستان بی خزان

نتیجہ فکر شاعر شیرین بان ناظم فصیح اللسان جناب سید یحییٰ علی مرحوم متخلص بنحو

مطبع کارنامہ لکھنؤ میں چھپا



PK  
2199  
B45 G8





كتاب السيرة النبوية  
مختصر

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله رب العالمين

بسم الله الرحمن الرحيم  
 اے محبوبین جلوہ عیان گزشتہ کا  
 جہان بھی اس موقع پر شری نگر حضرت کا  
 سوا هیچ میں نہ گزرتا کیونکہ راحت کا  
 بنایا تھا ملک پادشاہ کی کدورت کا  
 بیان دم حشر دیدار کی کائنات کا  
 جو صابر بن اورین کی پیروی کا  
 سیکھتے تھے دل مبارک سے  
 یہی ہر سخاوت میں مغفرت کا  
 غضب دیا ہی کا اگر تباہی کا  
 سفیدی کی بارون کی کدورت کا  
 وہ جو جہنم کی کدورت کا  
 وہ جو جہنم کی کدورت کا

دست کا

زلف و خضاد عشق صادق اگر پی پور  
 بگل لای خط ایمن هم سرای امانت کا  
 گل عارض کی سودا میں ہوا ان سفار  
 کردہ کا تاج بخت میں بھی دشت محبت کا  
 یقین ہی دیکھی طالب کی تکی ہر دیکھیں  
 سب سے فون ہی دن تو ہوا کیا امت کا  
 دیکھا دو عارض روشن ابی پر نور ہو جاتی  
 مہر ہی دیدہ دلوں کی نصف بشارت کا  
 تری صنایع ان دیکھیں جو غمی اس قیون  
 صفی قلبی غم سے تصور ہو جات کا  
 سینہ بے ادب کیا فنا صانع ماکر سار  
 کو بخت ہی نہیں دنیا تیراب جام عشق کا  
 گنگار ان الفت کو قوت پہنچے ہر قسم کا  
 اب ناز و رخ سی سار ارم بخت میں  
 ال عارض گلگون میں بھول گئی گارون  
 ال غمہ نفس پہ بھول گئی بخت کا  
 تین تھک دینا پور سر دہر دین بخت کا  
 جو خون کو گرا سار ارم بخت کا

٦٥

[illegible]

13

جملک کی نئی الکن نری خزار نور کا  
 سب سے شرم سی سہن بولی میں جنت کا  
 موانع عشق خوار صفا سب سے بزمین  
 می بیست پری کا فز تر کوں میں جنت کا  
 رخ انور کا نقا کیم چون کلب تصور  
 غناؤں صفوں دلکو درق تصور  
 شمع موعج میں دیکھا جو شمع  
 کا گردن دست لکھن سے غم بیست کا  
 ابرو بینش درم چشم رسول  
 حیات خلیل انوار عبادت کا  
 کما کر چشم دین میں ستون عبادت کا  
 نین دیدار سے کما نظر عبادت کا  
 خالق ملک کو نہ پتا کما عبادت کا  
 تا نور الیش سے آدم میں جنت کا  
 سب سے بزمین جنت کا  
 آدم جو کوزہ اقامت میر جنت کا  
 لب عاشقان مصطفیٰ جنت کا  
 روان جہنم میں غلج غلج  
 در دیکھا

五

۱۰۰



حضرت کا

دور کا ایک تکیہ بر استقبالی آتی ہے  
 ماسو دل میں آتی ہے اور حضرت کا  
 عین وہ ہونے والا ہونے جو بولیں گی علی کے  
 زمین پر چلنے والے ہیں جو بولیں گے قیامت کا  
 سورہ غفر سے زمین قدم سے ابر و پانی  
 اراغ سے زمین قدم سے ابر و پانی  
 زمین پر چلنے والے ہیں جو بولیں گے قیامت کا  
 اراغ سے زمین قدم سے ابر و پانی  
 زمین پر چلنے والے ہیں جو بولیں گے قیامت کا  
 اراغ سے زمین قدم سے ابر و پانی

ہمیں سب سے پہلی ایک زمین آواز درود  
 سہاں ہی فائدہ دل میں خیال مصطفیٰ  
 اس دور میں میں کی تصویریں ہیں  
 نقد جان دیکھ کر انداز ہی گانگ  
 عین ابر و پانی کے ہیں جو بولیں گے قیامت کا  
 اراغ سے زمین قدم سے ابر و پانی  
 زمین پر چلنے والے ہیں جو بولیں گے قیامت کا  
 اراغ سے زمین قدم سے ابر و پانی

لات برون لوت نہا ہو جان غنی  
 ماتہ آجانی اگر نقد وصال مصطفیٰ  
 کچھ نہیں بچو دینی فراموشی کا خط  
 دست این بی مری دلمان آل مصطفیٰ  
 درگذرید گنگنا سوچ برائے مصطفیٰ  
 حکم کریندہ ہونے تیرا ای خداں مصطفیٰ  
 یون تو ہیں اور انبیاء پر ہے مصطفیٰ  
 تا دم آخر کہتے ہوئی مصطفیٰ  
 دیکھ بطن کو ہے منظور دیدوی پاک مصطفیٰ  
 گوشت لڑنا ہی شوق خدا کے مصطفیٰ  
 خود بلا سچا شوق تھا مصطفیٰ  
 خدا کو کس قدر شوق تھا مصطفیٰ  
 خدا کو کس قدر شوق تھا مصطفیٰ  
 خدا کو کس قدر شوق تھا مصطفیٰ

ہے اسے دیکھ کر جو ہی شہنشاہ وقت  
 بادشاہ وقت گنوار ہے کہ اسے مصطفیٰ  
 گوئی عیسیٰ کی گزشتہ ہفتہ میں مصطفیٰ  
 داکر کا گناہ حق عقوبت کی مصطفیٰ  
 تاجر حضرت جوہر کا اختیار ہے مصطفیٰ  
 حکیم کیلے بادشاہ کرنا ہے مصطفیٰ  
 وزیر اعظم دھرم کی ہے اس کی مصطفیٰ  
 تخت ربابا میں ہے لوری مصطفیٰ  
 علی اس پر اس میں ہے مصطفیٰ  
 دامن ل ہو جو ہر ہر ہر ہر مصطفیٰ  
 گزشتہ اسے اس میں ہے مصطفیٰ  
 عرش اسطی میں ہے مصطفیٰ  
 دور کردل سے خیال ہے مصطفیٰ  
 خلیفہ کا فائدہ دل میں ہے مصطفیٰ  
 رقوم راجہ کرین بزم تصور میں ہے مصطفیٰ  
 طوطیاں چمک رہی ہیں مصطفیٰ  
 یہ جو بزم مصطفیٰ ہے مصطفیٰ  
 یہ جو بزم مصطفیٰ ہے مصطفیٰ  
 یہ جو بزم مصطفیٰ ہے مصطفیٰ















شکریہ

جس کی چشم بخت گوی اشک کباب  
شیرکان پر جو آب کباب  
زنده رادالاباز از سورت آب کباب  
استحسان بنیاده سے آنکھ کباب  
سے ہر ای جو و شیشیم گریان کا اثر  
از خود ابی بولیا کا غدر سے تصویر کا

غزل

خون یک بندہ بخت کباب  
عیاں لعل مرے جان کو غلاب  
کئی خیز جو سواجی کو غلاب  
جگر کیا جلاد مر کباب  
مناجی سے مرے زخمی یہ جباب  
سفید چاند سوار در آفتاب  
کبھی زانہ زلفت سے بکریہ بکلاب  
کوتہ کبھی در دل بس یہ انقلاب  
بیا جنت سے شوق سے کار جباب  
میرزا کبک مین کما مین میں کباب

آب کباب

لگا کر نہری طغزل کا کباب  
ای غدی ہی محبت میں یہ جزیرا  
صوبہ پٹنہ سے نہ پھینکی یہ  
کیا جو آب سے پردہ سے جباب  
بھگت پر تانہ ای ضرب بخت کباب  
گلزارہ سے کوہ مرزا کو غلاب  
جگر سے گھر سے سوسدہ سوسدہ  
یہائی اشک جو غمت طلب کباب  
دیس بال جواہر عشق کا کباب  
تو بکوس کی سرکار سے جواب  
کئی ہنسک دل غلاب پر بکباب  
چمن میں شاہد جو جوسفق کباب  
نصیر عرق سے ہو گلاب  
عقلمند پھول مراد کیش کباب  
بکریہ دیکھ سکھائی ہوئی گلاب  
شب زان میں رو با جو غم جواب  
سوال ہوسے کباب پر غم جواب  
جیتے تو سبھی پر غم جواب

شکریہ

زہ نرسوار سے تو شوق پا کباب  
سینہ پر بیت فرسورت کباب  
دل و کربین چلے غمت کباب  
پاپ سے جو بھوت ہوا مرزا کباب  
اوچھاٹین عشق حسیان میں آبی کباب  
اوچھاٹین عشق کے پدید کباب  
اشک دیا سے غم کباب  
غبار دل جواہر مر کباب  
خون میں باوہ کباب  
کہ پیش کما سے مراد کباب  
شب زان میں درخشاں ہی تاب کباب  
بر کبیر میں جو جوسفق کباب  
دعا کس ریز میں سے عشق کباب  
تو ج زان میں سے غم کباب  
کجائی دی کی غم کباب  
سلام کجائی کی غم کباب  
کجائی کی غم کباب

غزل

عین جلیں کون کون کی کباب  
کجا لگا کر سے کون کون کباب  
گلزارہ سے کون کون کباب  
عادت دم آخر سے روشت کباب  
خدا ہمارے ای بیت مراد کباب  
یہ فیض حضرت جواہر مر کباب  
بیا و دل سے کباب  
عشق زان کون کون کباب  
شوق سے کون کون کباب  
آب کباب میں درخشاں کباب  
منظر کباب کون کون کباب  
صفت شیشہ کون کون کباب  
جو میں جلاد برق زان کباب  
شہد کون کون کباب























































[illegible][illegible][illegible][illegible]



















































[illegible][illegible][illegible]

اینو که  
 خشت دل بام زده است ای آنسو که  
 سوزانی بی چمنی درین لاله سوز  
 چهری بر آری من بر لبی که سوز  
 لاله خنجر ای ده سوز بر لبی که سوز  
 بهی که سوز من سوز بر لبی که سوز  
 بهی که سوز من سوز بر لبی که سوز  
 در دیو من ایندی ای سوز  
 کی بر لبی که سوز  
 مدت ای که سوز  
 کوئی دم من سوز  
 چینه ای که سوز  
 بوی ای که سوز  
 پیش ای که سوز  
 حب کی که سوز  
 شوقی که سوز  
 مردم دیده من سوز  
 بیت بر لبی که سوز  
 بهی که سوز







[illegible]

کبریا در این کتب و بیان کاسودا سے ہوا  
 نفس گیا دام بیا بین طاری کلام روح  
 گئی اکی ای اکی قلب ہی عین جان  
 نیکر کیسے نفس مشہور شد مقام روح  
 ای اسی زفر میں بیان کون کہا بین و تاب  
 در میان ہم جگر ہوا اندام روح  
 جسم غائی گشت ای اسی قریب  
 المہدی بخار خاطر کلام روح  
 کیسے جنوس نفس ہوا ہر گئی نبات  
 جگر میں ہی اہل کین نفس امارت  
 نقطہ کو ہوم گشت کربلیا اندام روح  
 چاروں کی داسطمان اکی اسی نمک  
 جسم غائی سنا اوٹیا یک سے الزام روح  
 ای یہ حسرت جان نثار بارانی بیست  
 دھن تھن تھن تھن تھن تھن تھن تھن  
 نقرت تھن تھن تھن تھن تھن تھن تھن  
 نقرت تھن تھن تھن تھن تھن تھن تھن  
 کبہ کی تھی

نام رنج  
سب جوانی تا از وی جانب داران غیب  
چنگل بیت ده بین بین بخت ارام  
دشت غریبیت گمان ملک و گویان که چنان  
ب تکلیف روش رجا از بخت نافرمان  
سختی فرقت ساقی بین کیا خالی گون  
بهر کجا بیایم راز با کسی بیایم  
مهر من سحر ای چو و بخت ارام رنج  
بجز بیستی تعلق کان بجای کس ارام رنج  
۱۲  
غزل  
مهر  
با پای سوال بود کسب ارباب تنوع  
مظنن کی طبع ایچا چای شند تاب تنوع  
کلی چو غلبه ازین کیفی غریب تنوع  
کرتی چای ز سوزی غلبه ارقاب تنوع  
باطن بین بوی حسدین غلام با تنوع  
خوشی بین بی لطیف فریادین کلا با تنوع  
و نه سوال بود کسب بوی کور و تنوع  
شیرین دهن منم غم چکی دود با تنوع  
با تنوع

[illegible]



[illegible][illegible]

سبطین نہ تھی تری کیا بار بار  
 تھی جو کہ آ کر نہ تھی تری  
 جمہیت اور اق در عالم ہی  
 شیرازہ کہ نہیں ہے شاید ہی  
 صلح بھی نہیں شفیقہ ربی  
 کیا دن آج تک کسی میں جو  
 کیا دن آج تک کسی میں جو  
 تھا طرعی موعرف تو بیع انیا  
 ہو جا کے کہیں تو بیع انیا  
 لے کر کچھ اے باب صبا بوی  
 صاف ایک جہنم میں ہوئی بوی  
 کیا سقہ کفر ہے اب رہے  
 پوچھیں گی جو جسے ہی کون  
 رفتہ رفتہ اشارہ کر لیا  
 اس واسطے ہی شکل صنوبر  
 ہے عاشق سرو قد بوسے  
 شہ  
 شہ

[illegible]















































66

قاب  
سودمند و مفید کی بنا پر جو بین ہے  
انجی ٹیک دودھ کا دھواں بیابان قاب  
اور لکچا پانی کی صورت میں قاب  
نہ ہی اربواری میں بادہ عواری کا  
دون میں پہنچنے میں غور و فکر سے قاب  
جو بہانہ میں رکھتے ہیں اور غیبت سے قاب  
کے لیے جو فیصلہ ہوتا ہے اس میں قاب  
کے لیے اس میں غور و فکر سے قاب

5

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

ن

[illegible]

5.

[illegible]

...

[illegible]



































زمن  
 کجاست در میان دل می آید و چون زار  
 اندر عارضه غمش عارضه غمش  
 میست چو می خورم و می خورم  
 همان احوال غم می خورم و می خورم  
 کجاست در میان دل می آید و چون زار  
 اندر عارضه غمش عارضه غمش  
 میست چو می خورم و می خورم  
 همان احوال غم می خورم و می خورم

مین  
 ای رستم دیدار من کردن  
 اس زینست به سوی من  
 یاد دانی بی جسمم بی بدن  
 اک میس می آید و می آید  
 کجاست در میان دل می آید و چون زار  
 اندر عارضه غمش عارضه غمش  
 میست چو می خورم و می خورم  
 همان احوال غم می خورم و می خورم

ساون  
 کجاست در میان دل می آید و چون زار  
 اندر عارضه غمش عارضه غمش  
 میست چو می خورم و می خورم  
 همان احوال غم می خورم و می خورم  
 کجاست در میان دل می آید و چون زار  
 اندر عارضه غمش عارضه غمش  
 میست چو می خورم و می خورم  
 همان احوال غم می خورم و می خورم

۹۲  
 غزل  
 کجاست در میان دل می آید و چون زار  
 اندر عارضه غمش عارضه غمش  
 میست چو می خورم و می خورم  
 همان احوال غم می خورم و می خورم  
 کجاست در میان دل می آید و چون زار  
 اندر عارضه غمش عارضه غمش  
 میست چو می خورم و می خورم  
 همان احوال غم می خورم و می خورم











بین

کرمی جبه حوران بر شمشیر کجا  
 اگر که دعوت خرابان وطن باد بین  
 به طلب غوره صغم آید مارکس آرمین  
 دولت وصل طے آج خدا داد بین  
 چون دیر بین دودیل غلبه بین  
 چو چرخ شمس بجای گلچین  
 بزمیانی ده صغم کنی به بانی  
 بزمیانی کی کبابی به بانی  
 شمس کی کدوانی بین کی کبابی به بانی  
 تیل تری کجی هم شمس کی کبابی به بانی  
 دار پر کھدی عود غریب شمس کی کبابی به بانی  
 صغمتین حورون کی بزمیانی به بانی  
 کلمه ایگیا فردوس بین بزمیانی به بانی

غزل

۹

میکشود که قلمب می ضیا افکن بین  
 بشیای کس ز نور مشرق کیلج افکن بین  
 شمس دل کا انشائی کس بین  
 شمس دل کا انشائی کس بین

بین

کرمی جبه حوران بر شمشیر کجا  
 اگر که دعوت خرابان وطن باد بین  
 به طلب غوره صغم آید مارکس آرمین  
 دولت وصل طے آج خدا داد بین  
 چون دیر بین دودیل غلبه بین  
 چو چرخ شمس بجای گلچین  
 بزمیانی ده صغم کنی به بانی  
 بزمیانی کی کبابی به بانی  
 شمس کی کدوانی بین کی کبابی به بانی  
 تیل تری کجی هم شمس کی کبابی به بانی  
 دار پر کھدی عود غریب شمس کی کبابی به بانی  
 صغمتین حورون کی بزمیانی به بانی  
 کلمه ایگیا فردوس بین بزمیانی به بانی

نگین بین

کرمی جبه حوران بر شمشیر کجا  
 اگر که دعوت خرابان وطن باد بین  
 به طلب غوره صغم آید مارکس آرمین  
 دولت وصل طے آج خدا داد بین  
 چون دیر بین دودیل غلبه بین  
 چو چرخ شمس بجای گلچین  
 بزمیانی ده صغم کنی به بانی  
 بزمیانی کی کبابی به بانی  
 شمس کی کدوانی بین کی کبابی به بانی  
 تیل تری کجی هم شمس کی کبابی به بانی  
 دار پر کھدی عود غریب شمس کی کبابی به بانی  
 صغمتین حورون کی بزمیانی به بانی  
 کلمه ایگیا فردوس بین بزمیانی به بانی

بین

کرمی جبه حوران بر شمشیر کجا  
 اگر که دعوت خرابان وطن باد بین  
 به طلب غوره صغم آید مارکس آرمین  
 دولت وصل طے آج خدا داد بین  
 چون دیر بین دودیل غلبه بین  
 چو چرخ شمس بجای گلچین  
 بزمیانی ده صغم کنی به بانی  
 بزمیانی کی کبابی به بانی  
 شمس کی کدوانی بین کی کبابی به بانی  
 تیل تری کجی هم شمس کی کبابی به بانی  
 دار پر کھدی عود غریب شمس کی کبابی به بانی  
 صغمتین حورون کی بزمیانی به بانی  
 کلمه ایگیا فردوس بین بزمیانی به بانی











در آن غم عشق کو دست نال جان  
 ای صیاب کوب جانم چه بین  
 زلف آبی ز کسب جامه می بین  
 گمن عشق چه بینان کالاکا  
 زان رات سده اندیشه بین  
 ز تو بوی خوش من بین باز در بهار  
 قدت ساقی کوی کسب جامه  
 آتین تر ز آبی کوی کسب جامه  
 یو جو بهین نال کوی کسب جامه  
 دندان طبع چشمان کوی کسب جامه  
 ای کمال کمال کوی کسب جامه  
 پر نور یونک کوی کسب جامه  
 چرخ می بین کوی کسب جامه  
 اسرار می بین کوی کسب جامه  
 دکل کسب جامه کوی کسب جامه  
 ای کمال کمال کوی کسب جامه

در آن غم عشق کو دست نال جان  
 ای صیاب کوب جانم چه بین  
 زلف آبی ز کسب جامه می بین  
 گمن عشق چه بینان کالاکا  
 زان رات سده اندیشه بین  
 ز تو بوی خوش من بین باز در بهار  
 قدت ساقی کوی کسب جامه  
 آتین تر ز آبی کوی کسب جامه  
 یو جو بهین نال کوی کسب جامه  
 دندان طبع چشمان کوی کسب جامه  
 ای کمال کمال کوی کسب جامه  
 پر نور یونک کوی کسب جامه  
 چرخ می بین کوی کسب جامه  
 اسرار می بین کوی کسب جامه  
 دکل کسب جامه کوی کسب جامه  
 ای کمال کمال کوی کسب جامه

در آن غم عشق کو دست نال جان  
 ای صیاب کوب جانم چه بین  
 زلف آبی ز کسب جامه می بین  
 گمن عشق چه بینان کالاکا  
 زان رات سده اندیشه بین  
 ز تو بوی خوش من بین باز در بهار  
 قدت ساقی کوی کسب جامه  
 آتین تر ز آبی کوی کسب جامه  
 یو جو بهین نال کوی کسب جامه  
 دندان طبع چشمان کوی کسب جامه  
 ای کمال کمال کوی کسب جامه  
 پر نور یونک کوی کسب جامه  
 چرخ می بین کوی کسب جامه  
 اسرار می بین کوی کسب جامه  
 دکل کسب جامه کوی کسب جامه  
 ای کمال کمال کوی کسب جامه

در آن غم عشق کو دست نال جان  
 ای صیاب کوب جانم چه بین  
 زلف آبی ز کسب جامه می بین  
 گمن عشق چه بینان کالاکا  
 زان رات سده اندیشه بین  
 ز تو بوی خوش من بین باز در بهار  
 قدت ساقی کوی کسب جامه  
 آتین تر ز آبی کوی کسب جامه  
 یو جو بهین نال کوی کسب جامه  
 دندان طبع چشمان کوی کسب جامه  
 ای کمال کمال کوی کسب جامه  
 پر نور یونک کوی کسب جامه  
 چرخ می بین کوی کسب جامه  
 اسرار می بین کوی کسب جامه  
 دکل کسب جامه کوی کسب جامه  
 ای کمال کمال کوی کسب جامه











۴  
شکل آتش الفت کو چمن مایا چون  
دامن دل کی ہو اسی اویسے ہر گلستان  
چمن ماس اور ارادہ نہیں بوزن کی پیر  
بازرگ کو کس پستان کی قسم کہا نامور  
شب فرقت میں قصویٰ تری بلبل کو پ  
غم غلا کر تاجون دل پر یاسین بلال ہون  
جگو























[illegible]











جی  
 وہی پند گشت کا پند کیا ہے  
 کہ خط چین فردا بجل نہیں ہے  
 نہیں تو بھی پند سے ادا تو ہے  
 نہیں دل بخت نہیں ہے  
 وہ روز و شب کیا تو ہے  
 نہیں سو کیا تو ہے  
 نہیں جانی نہیں ہے  
 بیمار صحت کی جانی نہیں ہے  
 عشق میں جان پر نہیں ہے  
 رہ عشق میں وہ منزل نہیں ہے  
 کہ جی پند آواز نہ  
 کہ آتی کیوں آج نہیں ہے  
 نہیں ہر پہلو میں دل نہیں ہے  
 اپنی ہر ادنیٰ جانی نہیں ہے  
 گلی پر جو بیچ وہ قابل نہیں ہے  
 کہنی صاف نہ ہو سکی جانی نہیں ہے  
 کہنی نہ ہو سکی جانی نہیں ہے  
 وہ شب بات کرنے کی قابل نہیں ہے  
 ۱۶  
 غزل  
 ۱۷  
 مستین تھی نہ مستین کیا رہے  
 گری قصہ کہیں کہیں ہی کیا رہے

[illegible][illegible]











خوش دلی با طاقت و توانی ہے  
 بدو جہیب ہی کہ لالہ ہی کا دلی ہے  
 نوال فکر و تنہا رخِ مستی کی ہے  
 کما یون ناز ہی فنا رخِ عاشقانی ہے  
 وصال فرموا زخمِ بیکاری ہے  
 غصبتِ بے یو جھک کمالِ بے ہے  
 اگر ہی طالبِ بے یو جھک کمالِ بے ہے

[illegible]

—































[illegible]

۱۳۹  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

[illegible][illegible]















بری بلی کو کوی جانے  
 نامبر سر کراون کاکان لگا یا چای  
 انی کوی سر او را نای کوی  
 کار بزرگ بر سره کوی یا چای  
 جنت فرایده مرغی و نه جا کا اخیل  
 آب کی سوخته دین جیکر در بجا یا چای  
 ۱۵ غزل  
 ۱۸۴۲  
 اک جهان مشتاقی صورت و کاما یا چای  
 پرده و دشت کونکرت بین او را یا چای  
 کاکه رود و در اسه جان آ یا چای  
 نفس کی گل بر سر کوفه پر یا چای  
 زمین خط رخسار کانون سے چای یا چای  
 دامن نظاره کانٹوں سے چای یا چای  
 شکر کیب اسکو ہی بولانے یا چای  
 آتش کو جانند سکر او کاما یا چای  
 قل از کج کوی کو از نظر  
 چمن بزمی بین ججا یا چای

غزل  
 ۱۸۴۵  
 رطوبت زدن می بر یا چای  
 شکر طبعی خاند طبعین لگا یا چای  
 ناز و خجسته کون سنایا چای  
 حلیک دشت خجسته بر یا چای  
 اشکریکان قیامت سر یا چای  
 بانی کی عا در سر قیامت یا چای  
 دامن تو دین قیامت یا چای  
 چول حال جالب جالبه یا چای  
 حال می کی زخندان مین یا چای  
 اس قیامت مین کونیا آ یا چای  
 اخیل خجسته مین کونیا یا چای  
 خاند خجسته بر یا چای  
 اشکریکان قیامت سر یا چای  
 دامن تو دین قیامت یا چای

غزل  
 ۱۸۴۶  
 رطوبت زدن می بر یا چای  
 شکر طبعی خاند طبعین لگا یا چای  
 ناز و خجسته کون سنایا چای  
 حلیک دشت خجسته بر یا چای  
 اشکریکان قیامت سر یا چای  
 بانی کی عا در سر قیامت یا چای  
 دامن تو دین قیامت یا چای  
 چول حال جالب جالبه یا چای  
 حال می کی زخندان مین یا چای  
 اس قیامت مین کونیا آ یا چای  
 اخیل خجسته مین کونیا یا چای  
 خاند خجسته بر یا چای  
 اشکریکان قیامت سر یا چای  
 دامن تو دین قیامت یا چای

غزل  
 ۱۸۴۷  
 رطوبت زدن می بر یا چای  
 شکر طبعی خاند طبعین لگا یا چای  
 ناز و خجسته کون سنایا چای  
 حلیک دشت خجسته بر یا چای  
 اشکریکان قیامت سر یا چای  
 بانی کی عا در سر قیامت یا چای  
 دامن تو دین قیامت یا چای  
 چول حال جالب جالبه یا چای  
 حال می کی زخندان مین یا چای  
 اس قیامت مین کونیا آ یا چای  
 اخیل خجسته مین کونیا یا چای  
 خاند خجسته بر یا چای  
 اشکریکان قیامت سر یا چای  
 دامن تو دین قیامت یا چای







































لال ہے  
 ہون وہ لاغری کے ہر ادا کی ہے  
 بار چھایا نہیں سین بال ہے  
 سنگ اسودت نہیں ہے بوی دن  
 پاپس ابور کے نہیں ہے کر دیا  
 جانے کی کوئی چیز ہے  
 جانے نہیں جنون اسال ہے  
 کس قدر چور استنک ہے  
 شمشیر دور استنک ہے  
 سین غرق ہے مجھ پر حال ہے  
 کس صحبت بیان حاصل ہے  
 کس صحبت بیان تک پر حال ہے  
 زلف جانان تک پر حال ہے  
 کج کل اس صحبت چو ورا  
 دین کی دولت سے لال ہے  
 غزل  
 کس نے تم کو نہ پہنچا کیا ہے  
 کس نے تم کو نہ پہنچا کیا ہے  
 غزل

کبھی ہے  
 غنہ زن کام پری زینت جادو  
 لب جانش کام پری زینت جادو  
 ہنسنا و ناستیں وہ شکر و شکر  
 ہی ہو دوست و دشمن پروردگار  
 بارگاہ ہے تقدیر کا شکر  
 جہانگیر کی ہر شکر  
 سین غرق ہے مجھ پر حال ہے  
 کس صحبت بیان حاصل ہے  
 کس صحبت بیان تک پر حال ہے  
 زلف جانان تک پر حال ہے  
 کج کل اس صحبت چو ورا  
 دین کی دولت سے لال ہے  
 غزل  
 کس نے تم کو نہ پہنچا کیا ہے  
 کس نے تم کو نہ پہنچا کیا ہے  
 غزل

کبھی ہے  
 غنہ زن کام پری زینت جادو  
 لب جانش کام پری زینت جادو  
 ہنسنا و ناستیں وہ شکر و شکر  
 ہی ہو دوست و دشمن پروردگار  
 بارگاہ ہے تقدیر کا شکر  
 جہانگیر کی ہر شکر  
 سین غرق ہے مجھ پر حال ہے  
 کس صحبت بیان حاصل ہے  
 کس صحبت بیان تک پر حال ہے  
 زلف جانان تک پر حال ہے  
 کج کل اس صحبت چو ورا  
 دین کی دولت سے لال ہے  
 غزل  
 کس نے تم کو نہ پہنچا کیا ہے  
 کس نے تم کو نہ پہنچا کیا ہے  
 غزل

کبھی ہے  
 غنہ زن کام پری زینت جادو  
 لب جانش کام پری زینت جادو  
 ہنسنا و ناستیں وہ شکر و شکر  
 ہی ہو دوست و دشمن پروردگار  
 بارگاہ ہے تقدیر کا شکر  
 جہانگیر کی ہر شکر  
 سین غرق ہے مجھ پر حال ہے  
 کس صحبت بیان حاصل ہے  
 کس صحبت بیان تک پر حال ہے  
 زلف جانان تک پر حال ہے  
 کج کل اس صحبت چو ورا  
 دین کی دولت سے لال ہے  
 غزل  
 کس نے تم کو نہ پہنچا کیا ہے  
 کس نے تم کو نہ پہنچا کیا ہے  
 غزل























[illegible]



فیض  
 بنده جواز نگاه انصاف  
 دانایانستند در فیض  
 مانند صدف جو فیض  
 دارند گیسو بر اسب فیض  
 از آب در سبک فیض  
 گشتند سبک بر گشت فیض  
 دیوان تسبیح فیض  
 قطعه طبع ان لک فیض  
 کما نوب هواج فی دیوان لطیف  
 کرتی بین صفت جبه فیض  
 و کشتن سوسن فیض  
 چون سبک فیض  
 کیونکه سبک فیض  
 دیوان کا چه فیض  
 کجا جور سبک فیض  
 علف

توز  
 به لطف و است  
 کس در نهیم هارول بو فیض  
 به کشتن سبک فیض  
 هر صحرای عالم است فیض  
 هر بیت بین سبک فیض  
 ز ناسمین کی فیض  
 کس در نهیم هارول بو فیض  
 به کشتن سبک فیض  
 هر صحرای عالم است فیض  
 هر بیت بین سبک فیض  
 ز ناسمین کی فیض  
 کس در نهیم هارول بو فیض  
 به کشتن سبک فیض  
 هر صحرای عالم است فیض  
 هر بیت بین سبک فیض  
 ز ناسمین کی فیض

سب  
 به خود و شوقین مجی فیض  
 ز ناسمین کی فیض  
 کس در نهیم هارول بو فیض  
 به کشتن سبک فیض  
 هر صحرای عالم است فیض  
 هر بیت بین سبک فیض  
 ز ناسمین کی فیض  
 کس در نهیم هارول بو فیض  
 به کشتن سبک فیض  
 هر صحرای عالم است فیض  
 هر بیت بین سبک فیض  
 ز ناسمین کی فیض  
 کس در نهیم هارول بو فیض  
 به کشتن سبک فیض  
 هر صحرای عالم است فیض  
 هر بیت بین سبک فیض  
 ز ناسمین کی فیض

انوس  
 سید حسین بنده مقبول فیض  
 کیونکه سبک فیض  
 کس در نهیم هارول بو فیض  
 به کشتن سبک فیض  
 هر صحرای عالم است فیض  
 هر بیت بین سبک فیض  
 ز ناسمین کی فیض  
 کس در نهیم هارول بو فیض  
 به کشتن سبک فیض  
 هر صحرای عالم است فیض  
 هر بیت بین سبک فیض  
 ز ناسمین کی فیض  
 کس در نهیم هارول بو فیض  
 به کشتن سبک فیض  
 هر صحرای عالم است فیض  
 هر بیت بین سبک فیض  
 ز ناسمین کی فیض







<p>چون تو جنگ کون چکان کرنا تھاف نام کھولن میں نہیں بوسے دوت کر چکا ہوں امتحان میں بارہا دست کوئی بھی نہیں تھامے سوا گرچہ ہم لائق تھے وہ عقاب چون تو خدایا جہاں چھوٹا کھل کر تھکتے تھے کبار کین مخت جہاں مبعوث آئی کبار کین دینا ہے تو حال نہ ہوں وہ تھاکے سوا کس سے کون درد دل تھاکے سوا کس سے کون چون تو خدایا جہاں چھوٹا بھونکے موافق حال چھوٹا وہ تھاکے سوا کس سے کون پیری دوری ہے جس کے کس چون تو خدایا جہاں چھوٹا چون تو خدایا جہاں چھوٹا</p>	<p>ثواب حسرت دیدار میں اب بڑی حال تھکوں کہ تو بھارت کی دہال روغ کھسے صد شہزادوں کی جگہ دیکھنا ہے لائق کمال چون تو خدایا جہاں چھوٹا کاش آفتاب تھامے اس غذا دیکھیں تاج میں ترسناؤں کا غلت تاج تھاکے سوا کس سے کون دل کے اور عشق کا لہر چون تو خدایا جہاں چھوٹا عید ہو چکا ہے تو تھاکے سوا دور دور تھاکے سوا کس سے کون پاسے آفتاب تھاکے سوا کس سے کون نقد جان تھاکے سوا کس سے کون چون تو خدایا جہاں چھوٹا چون تو خدایا جہاں چھوٹا</p>	<p>ثواب نزع میں جب حال میرا غیر ہو سجہ حسرت مانگے باغی ہو رخ جان بڑاں جو پیش طری ہو میں ہوں اور تیری گل کی سیر ہو گرچہ ہم لائق تھے وہ عقاب چون تو خدایا جہاں چھوٹا دولت ایمان نہ جانے کس کا تو تھاکے سوا کس سے کون تو تھاکے سوا کس سے کون نیک الا اللہ کے ہمراہ جان چون تو خدایا جہاں چھوٹا چون تو خدایا جہاں چھوٹا چون تو خدایا جہاں چھوٹا چون تو خدایا جہاں چھوٹا چون تو خدایا جہاں چھوٹا چون تو خدایا جہاں چھوٹا چون تو خدایا جہاں چھوٹا</p>	<p>ثواب ۲ ایضاً ۲۰ کاش غم سے اب پر حال ہو بخت بگڑنے کو تھاکے سوا دوبخت غلہ دولت اب ہو غم تو مقبول درگاہ ہو یا حبیب اللہ خدا ہو یا محسن سوا کس سے کون یا رسول تمام اور کس سے کون جان نلب سے غلام اور کس سے کون یا حبیب اللہ خدا ہو یا محسن سوا کس سے کون یا رسول تمام اور کس سے کون جان نلب سے غلام اور کس سے کون یا حبیب اللہ خدا ہو یا محسن سوا کس سے کون یا رسول تمام اور کس سے کون جان نلب سے غلام اور کس سے کون</p>
---	--	---	---



























در وقت کثرت  
 متع کا پہل کمایا تب تک یہ سوس ہے  
 کثرت آب و غذا سے داغ جی آتی ورنہ  
 اور پھر اپنی زبان پر کہ کوئی لانا ہے کہ  
 بڑا کھٹ میری لب پر بھی یہ آجاتا ہے کہ  
 نام جانان حسین غافل سے بھانا ہو کہ  
 منہ وہاں سے کہ کوئی دم پہل کہ آجاتی ہو  
 تپتھس میں کوئی دم پہل کہ آجاتا ہو  
 اونکی احتیاجی حالت بل بل فرما آتا ہو  
 دونوں کو ایک حالت بل بل فرما آتا ہو  
 اسکی کتے میں محبت بل بل فرما آتا ہو  
 راہ ری تا شہر الفت بل بل فرما آتا ہو  
 غنچ افغان آتو میں کجاو جب طلب پاؤں  
 چین دم بہ جان آسانیں طلب پاؤں  
 خواب کے شے اجل ہی مشکل کھانا نہیں  
 خواب اسے بیداری سہی جاتی نہیں  
 منظر کتے غم سے کہ نہ ہی آتی نہیں  
 اوجہ تار غم سے کہ نہ ہی آتی نہیں  
 منظر کتے غم سے کہ نہ ہی آتی نہیں  
 اوجہ تار غم سے کہ نہ ہی آتی نہیں  
 منظر کتے غم سے کہ نہ ہی آتی نہیں  
 اوجہ تار غم سے کہ نہ ہی آتی نہیں











[illegible]







































کون تو اسے دالوں کی طرح کی  
کے ہر ایک شکراب سے شیریں ادا  
مٹائی ہے اسکا عید لاشال  
ہے بطور ہر دل سے قدر حال  
اگر اس کی کامیابی میں کوئی  
کے بار کو اس سے گنت ہی شوق  
نہیں کی مٹائی ہے ان کی لذت  
یہ کتاب کوئی شکراب بیان  
زیر اس اندھی سے کہ میں گویا  
عجب لاوری والی میں شیریں ادا  
کون جان نہیں کہ میں کو جی رہا  
کے سب کو اگر ایسا کائنات پر رہا  
خیر دار کو ایسے ہی گویا میں  
نہی گئی کسی بڑے ساساں میں  
کس کی طرح گزرا اس کا  
کسین جیتا ہے کوئی دال کو  
زیر دار اور بھر بھر دال کو  
کون میں

کون تو اسے دالوں کی طرح کی  
کے ہر ایک شکراب سے شیریں ادا  
مٹائی ہے اسکا عید لاشال  
ہے بطور ہر دل سے قدر حال  
اگر اس کی کامیابی میں کوئی  
کے بار کو اس سے گنت ہی شوق  
نہیں کی مٹائی ہے ان کی لذت  
یہ کتاب کوئی شکراب بیان  
زیر اس اندھی سے کہ میں گویا  
عجب لاوری والی میں شیریں ادا  
کون جان نہیں کہ میں کو جی رہا  
کے سب کو اگر ایسا کائنات پر رہا  
خیر دار کو ایسے ہی گویا میں  
نہی گئی کسی بڑے ساساں میں  
کس کی طرح گزرا اس کا  
کسین جیتا ہے کوئی دال کو  
زیر دار اور بھر بھر دال کو  
کون میں

کون تو اسے دالوں کی طرح کی  
کے ہر ایک شکراب سے شیریں ادا  
مٹائی ہے اسکا عید لاشال  
ہے بطور ہر دل سے قدر حال  
اگر اس کی کامیابی میں کوئی  
کے بار کو اس سے گنت ہی شوق  
نہیں کی مٹائی ہے ان کی لذت  
یہ کتاب کوئی شکراب بیان  
زیر اس اندھی سے کہ میں گویا  
عجب لاوری والی میں شیریں ادا  
کون جان نہیں کہ میں کو جی رہا  
کے سب کو اگر ایسا کائنات پر رہا  
خیر دار کو ایسے ہی گویا میں  
نہی گئی کسی بڑے ساساں میں  
کس کی طرح گزرا اس کا  
کسین جیتا ہے کوئی دال کو  
زیر دار اور بھر بھر دال کو  
کون میں

کون تو اسے دالوں کی طرح کی  
کے ہر ایک شکراب سے شیریں ادا  
مٹائی ہے اسکا عید لاشال  
ہے بطور ہر دل سے قدر حال  
اگر اس کی کامیابی میں کوئی  
کے بار کو اس سے گنت ہی شوق  
نہیں کی مٹائی ہے ان کی لذت  
یہ کتاب کوئی شکراب بیان  
زیر اس اندھی سے کہ میں گویا  
عجب لاوری والی میں شیریں ادا  
کون جان نہیں کہ میں کو جی رہا  
کے سب کو اگر ایسا کائنات پر رہا  
خیر دار کو ایسے ہی گویا میں  
نہی گئی کسی بڑے ساساں میں  
کس کی طرح گزرا اس کا  
کسین جیتا ہے کوئی دال کو  
زیر دار اور بھر بھر دال کو  
کون میں











[illegible]







[illegible][illegible][illegible]







[illegible][illegible]

اگر چه بیان اسکا بشمار است  
 زبان من غنچه من لاله است  
 که طبل سخن من گزافه من  
 در من یک کوزه و فاسد من  
 سگای کینه انگ که با من است  
 به طغیان است انگ غلام است  
 شفق من سگ که عمر من است  
 سگای کینه انگ که با من است  
 چون من سگ که با من است  
 بوسه من سگ که با من است  
 در چرخ من سگ که با من است  
 عجب من سگ که با من است  
 که من سگ که با من است  
 عزم من سگ که با من است  
 لب من سگ که با من است  
 زمین من سگ که با من است  
 غم من سگ که با من است  
 اگر چه



















کیونکہ  
 صفا کیونکہ رخ کی ایسی ہوندر  
 صباقت چنبلیکے کے ہوگر دیر  
 چنبلیکے اس کے دل است اور اسے  
 بہشت از رخ رعد کی را کی ہے  
 بہشت اب کیوں نہ تو بار  
 صفا کیونکہ رخ کی ایسی ہوندر  
 صباقت چنبلیکے کے ہوگر دیر  
 چنبلیکے اس کے دل است اور اسے  
 بہشت از رخ رعد کی را کی ہے  
 بہشت اب کیوں نہ تو بار

من  
 بہشت کی ہوندر سب سے  
 کہن اک رشتہ میں سو دل ایسا  
 کہن ایک ہی سنی سنہ اپنے میں  
 کہ بیعت طائر حسن میں  
 یہاں نامستان ہون کا از  
 کہ ہر شایستہ دیکھو سے نور نظر  
 سانی جو انکھوں میں اس کا صفا  
 نوحہ عارفہ ہون سے اس کا صفا  
 یہاں نامستان ہون کا از  
 کہ ہر شایستہ دیکھو سے نور نظر  
 سانی جو انکھوں میں اس کا صفا  
 نوحہ عارفہ ہون سے اس کا صفا

پہنسا  
 کہن ایک ہی سنی سنہ اپنے میں  
 کہ بیعت طائر حسن میں  
 یہاں نامستان ہون کا از  
 کہ ہر شایستہ دیکھو سے نور نظر  
 سانی جو انکھوں میں اس کا صفا  
 نوحہ عارفہ ہون سے اس کا صفا  
 یہاں نامستان ہون کا از  
 کہ ہر شایستہ دیکھو سے نور نظر  
 سانی جو انکھوں میں اس کا صفا  
 نوحہ عارفہ ہون سے اس کا صفا

یہ ہون  
 کہن ایک ہی سنی سنہ اپنے میں  
 کہ بیعت طائر حسن میں  
 یہاں نامستان ہون کا از  
 کہ ہر شایستہ دیکھو سے نور نظر  
 سانی جو انکھوں میں اس کا صفا  
 نوحہ عارفہ ہون سے اس کا صفا  
 یہاں نامستان ہون کا از  
 کہ ہر شایستہ دیکھو سے نور نظر  
 سانی جو انکھوں میں اس کا صفا  
 نوحہ عارفہ ہون سے اس کا صفا















کمال  
 کیمون اوکی کرات بود  
 که بین رزالت سے خوب آید  
 بہت وہ کہتی ہیں جسے کمال  
 پرانے ہی اوکی غایت کا حال  
 ہوگی گوش کے لطف سے وادی  
 تا کہ شعر کے لطف سے وہ کمال  
 کے لئے مخطوط جب وہ کمال  
 پہنچے کجی سے یہ المثل  
 یہاں تک کہ مثنوی تصنیف  
 امیر خسرو خان بہار  
 کیا مثنوی جو پیر و پیران کی راہ  
 جسکی صفت میں قافہ ان کی زبان  
 پہنچے ہیں یہ تو مثنوی کی زبان  
 اس نظم کیسے کہ او کی ہے وینک  
 مثنوی کی شوق میں خبر نہیں نام  
 کہو یہ ایف ویزا ابوین بی درنگ  
 نظارہ

بل درنگ  
 نظرہ بہار یہی کلام سے  
 شل خزان پریمہ مستانہ زند  
 مسوکی اور دین رگ لگا ہوا  
 سنون کی اسکی جین پر تو ہر شنگ  
 کہ حسن شہان معانی و غریب  
 رہتا ہی ہر درق صفت غنہ زند  
 آجاسے اسکی روشنی کا احوال  
 ہو جاوے دیا بندہ دل سے فخر زند  
 اوس عہد مثنوی کی زبان غنہ  
 پیر غنک ہی دیکھی جسکو پہلی زند  
 وہ جتن غنہ ہند وہ بیرون کی جگہ  
 وہ باغ وہ ہار وہ جمع و فخر زند  
 وہ عطاہ غنہ ہستی وہ خلق کا حرم  
 وہ سوانگ داون کی دون میں اور زند  
 تفصیل و اس سے الگ اور زند  
 بازار و کی بین رنگ و شاد زند  
 فرست مثنوی ہی یہی تھی ہر حال  
 جیسے پس پریم جین نام زند  
 ۶۱۲۶۹

کلیں  
 قطعہ شریف  
 یہی درستم پنج اشرف علی  
 کہ جامست لطفش بھی و جلی  
 عطار درستم کہ حرف او  
 غنک مثنوی سوچا آب گہ  
 غنہ خامہ شریف گنکین اثر  
 شریف بی بی بی بی بی بی  
 سوار درستم کہ حرف او  
 نہ غنک شریف دامن حرف او  
 کہ غنک شریف زلف و کرم  
 بہر مثنوی زلف و کرم  
 کتاب دلا نے ہادیہ کرم  
 سخن کو

رستم  
 سخن کو و طبع و جادو بیان  
 شاخون او شاعران بہان  
 چو یکدم خود جو فدا غزل  
 ز بس ہمدان شد در غزل  
 محبت ازمن سے فدا ہر حال  
 چو بشنید این مثنوی سال  
 بغیر مودت تاریخ امت مود  
 قطعہ شریف  
 مثنوی شریف علی اثر  
 نام کر خود عجیب مثنوی  
 زمین سخن چون غنک شریف  
 پیکار سال اقامت شریف  
 لگھوار ہر عالم پسند  
 ۶۱۲۶۹



# خاتمة الطبع

الائق حمد و قابل ثنا و حمد لا شرک لک کی ذات ہی جو مرتب کائنات سے ہے رباعی  
 عناصر سے افرواوان ان کو بصورت مختلف موزون کیا جو ہر لطیف عقل کو اس خمسہ کی لائیں  
 سے اور اک رموز صنائع و بدائع صانع و فہم اسرار نظم مصنوع دیا اور لغت مطلع دیوان  
 موجود اور عجیب باخث وجود مصنوعات سرور عالم نبی محترم صلاۃ اللہ علیہ وآلہ وسلم جگر طور  
 انوار سے سبع افلاک سبعہ و مسکین جہات سے روشن ہوئے اور تجلی مہر افست سے  
 رکن اربعہ عالم چمکے اور عروض سینی ہدایت سے بنیاد کفر اشیان بجز صلاۃ منہم ہوئی اور شینہ  
 کلام معجز نظام سے مجبوعہ ادیان کو شیرازہ بندہ کی اور منقبت آل اطہار و اصحاب اخبار جسکے  
 فیض بیان و سخن فصاحت تو امان سے تاقید گم رہی بیت دل سے دور ہوئی کلام شیرین  
 لائق سے غیب و صواب کی تفسیر ملی ہر فرد و بشر کو ضرور ہے کہ شکاکین شرو نظم کا قدیم سے  
 یہ دستور ہے اما بعد سخن سنجان باریک بین و نکته دانان و دقیقہ رسنی تمکین کو مزیدہ پہونچے کہ دیوان  
 سرخیل سخنوران فصیح لسان شیرین بیان یادگار انوری خباب میہ محمد مادی علی مرحوم تخلص بخود  
 رشید انصاح الفضا بلغ البلاء ناظم شیرین تقریر خباب خواجہ محرز بنفقہ تخلص وزیر مع شاعری جملہ اختر  
 متضمن اوصاف جلسہ سہیں ایجا و فیض نبیاد حضرت سلطان عالم اعاد اللہ ملکہ جبکا ایک عالم شتاق تھا  
 بجہد بلوغ اختر العباد محمد یعقوب عفی عنہ نے کمال صحت سے کاغذ مصفا پر نقش و نگار طبع  
 آراستہ کیا لاہ جب ۱۳۹۱ ہجری مطابق ماہ اگست ۱۳۳۵ء میں جسین اہلوب اختتام ہوا غا  
 ہے ماہر ان سخن حسن بندش و نشست الفاظ و مضامین بلند و معانی دلپسند پر جو غور فرمائیں تو غور  
 ہو سکے فکر عالی و نازک خیالی مصنف کی تعریف ہر زبان لائیں ❖ ❖ ❖

قطبہ تاریخ اعجاز طبع کلمات شاعر نگین بیان ناظم شیرین زبان خباب میہ مادی علی مرحوم تخلص بخود  
 نتیجہ فکر ساناظم و متناقصات نبیاد شیخ محمد جان حبیب تخلص شاد پیر و خباب میہ مادی علی

شده مطبوعہ جہان غفران ہدایت  
 پنج تا گشت احاد و عشرہ دہیات

زینت طبع جو گردید بکلام بخود  
 شاد و سگفت چو تاریخ بہ نظر بخود























PK  
2199  
B45G8